سوال

(145) سودی مال سے تجارت کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا کسی شخص کےلیے جائز ہے کہ اپنے والد کے مال میں سے کچھ مال لے کر تجارت کرے جبکہ اسے معلوم ہے کہ اس کا والد اپنا مال سودی بینک میں رکھوانا ہے؟ (فتاویٰ الامارات: 91)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہر بالغ شخص پر واجب ہے کہ وہ ایسی کمائی کرے کہ جو سود سے بالکل صاف اور پاک ہو۔ ورنہ اس میں سے اس وقت تک کھا سکتا ہے کہ جب تک وہ محتاج ہو۔ ضرورت کی وجہ سے کھا سکتا ہے لیکن اس حرام مال کے ذریعے سے وہ مزید مال بڑھائے یہ جائز نہیں ہے۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ البانیہ

معاملات کا بیان صفحہ: 232

محدث فتویٰ